تبلیغ کا بنیادی سبق 3

وہ روٹی جو یسوع پیش کرتے ہیں

گزشتہ ہفتے ہم نے وہ تحفہ کھولا جو یسوع نے ہمارے سامنے رکھا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ زندگی کی فراوانی لاتا ہے۔ یہ خوبصورت لگتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ یہ الجھا ہوا بھی لگتا ہے۔

کس چیز میں وافر مقدار میں، بالکل؟

پولس کہتا ہے کہ خدا اپنی دولت کے مطابق ہمیں سب کچھ فراہم کرے گا (فلپیوں 4:19)۔ اور یہ درست ہے۔ لیکن ہم ہمیشہ اسے صحیح نہیں پڑھتے۔

1 سلاطین 17:8-16 میں بیوہ کو دیکھیں۔ اس کے پاس مکمل پینٹری نہیں ہے۔ اس کے پاس آٹا اور کچھ تیل ہے۔ بس اتنا ہی۔ وہ اپنے اور اپنے بیٹے کے لیے آخری کھانا تیار کر رہی ہے۔ ایلیاہ آتا ہے اور سب سے پہلے اپنا کھانا آرڈر کرتا ہے۔ وہ آرڈر کرتا ہے۔ اور پھر کچھ ایسا ہوتا ہے جو کبھی خبروں میں نہیں آتا:

آٹا ختم نہیں ہوتا۔ تیل خشک نہیں ہوتا۔ لیکن یہ اوور فل بھی نہیں ہوتا۔ روٹی کے پہاڑ نہیں ہیں۔ آج کے لیے صرف روٹی ہے۔ خدا کی روزی ہمیشہ جمع نہیں ہوتی۔ کبھی کبھی یہ روزانہ کی روٹی ہوتی ہے۔ اعتماد جو ہر صبح تازہ ہوتا ہے۔

جب ہم اس فراوانی کی بات کرتے ہیں جو یسوع نے یوحنا 10:10 میں وعدہ کی ہے،

ایک اور خطرہ سامنے آتا ہے:

لوگ روٹی لینے آتے ہیں، دینے والے کے لیے نہیں۔ یوحنا 6:26 یہ بات واضح طور پر کہتا ہے۔ وہ اس کی پیروی کرتے تھے، نہ کہ اس لیے کہ انہوں نے جو کچھ دیکھا تھا، بلکہ اس لیے کہ انہوں نے کیا کھایا۔ اور یسوع نے یہ بغیر چینی کے کہا:

"تمہیں معلوم نہیں کہ تم کیا مانگ رہے ہو۔"

متی 20:20-23 میں، ایک ماں دل سے درخواست کے ساتھ آتی ہے۔ کہ اس کے بچے یسوع کے دائیں اور بائیں طرف بیٹھیں۔ وہ بری ماں نہیں ہے۔ وہ ایک ایسی ماں ہے جو اپنے بچوں کی محنت دیکھتی ہے اور انعام کا خواب دیکھتی ہے۔ یسوع اسے ذلیل نہیں کرتا۔ وہ ایک پیالے کے ساتھ جواب دیتا ہے۔ وہ ایک بڑی نعمت اور گہری قیمت کی بات کرتا ہے۔

یہ سزا نہیں ہے۔

یہ چھپی ہوئی رحمت ہے۔ کیونکہ خدا ہمیں وہ نہیں دیتا جو ہم چاہتے ہیں۔ وہ ہمیں وہ دیتا ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ فرض کریں، یا کم از کم یقین کرنے کی کوشش کریں، کہ ہر درخواست مخلص ہے۔ پھر بھی، یہ سب ایک ہی جگہ نہیں لے جاتیں۔ یسوع اپنی درخواست کو اس سے آگے لے جاتے ہیں جو وہ مانگ رہی تھیں: زمینی انعام نہیں، بلکہ ایک گہری جگہ۔ ہم پہلی نظر میں یہ مثال مانگتے ہیں:

"تمہیں معلوم نہیں کہ تم کیا مانگ رہے ہو۔"

موت اور زندگی ایک ہی پیکج میں آتی ہیں۔

اگر ہم مسیح کی موت میں اس کے ساتھ متحد ہیں، تو ہم اس کی زندگی میں بھی اس کے ساتھ متحد ہیں۔ یہ اتحاد علامتی یا شاعرانہ نہیں ہے۔

یہ ایک روحانی حقیقت ہے جو ہمیں اسی راستے پر لے جاتی ہے جس پر ہمارا رب چلتا تھا۔

جو کچھ اس کے ساتھ ہوا، موت، تدفین، دوبارہ زندہ ہونا، وہ سانچہ بن جاتا ہے جہاں ہماری اپنی تاریخ شکل اختیار کرنا شروع کرتی ہے۔ اور یہ اتحاد ہمیں کسی گہرے مقصد کی طرف دھکیلتا ہے: اسے جاننا۔ صرف اس کے الفاظ نہیں۔ صرف اس کے عقیدے کو نہیں۔ صرف اس کے کاموں کو نہیں۔ اسے جاننے کے لیے۔ اس کی قیامت کی طاقت کو جاننے کے لیے، ہاں۔ بلکہ اس کے دکھوں کو بانٹنے کے لیے بھی۔ قربانی کی منطق میں داخل ہونے کے لیے۔

ایسی اطاعت میں چلو جو صلیب سے گزرتی ہے اور جلال تک پہنچتی ہے۔

کیونکہ جو بھی قیامت حاصل کرنا چاہتا ہے، اسے پہلے اسی راستے پر چلنا ہوگا جو مسیح نے چلایا تھا۔ اور جب آپ ان سچائیوں کو یکجا کرتے ہیں، تو ایک وفادار کہاوت سامنے آتی ہے۔ ایک خلاصہ جو پوری مسیحی زندگی میں گونجتا ہے: اگر ہم اس کے ساتھ مریں گے، تو ہم اس کے ساتھ جئیں گے۔ اگر ہم مزاحمت کریں گے، تو ہم اس کے ساتھ حکومت کریں گے۔ مسیح کے ساتھ مرنا شکست نہیں ہے۔

یہ دروازہ ہے۔ مزاحمت کوئی خالی کوشش نہیں ہے۔ یہ تاج ہے۔

جو ایمان ہم سے مانگتا ہے، مرنا، اعتماد کرنا، مزاحمت کرنا، وہی چیز ہمیں ایسی زندگی سے باندھتی ہے جو کبھی چھینی نہیں جا سکتی۔

رومیوں 6:5 میں اس کی وضاحت کی گئی ہے۔ فلپیوں 3:10-11 اسے ستاتا ہے۔ 2 تیموتھیس 2:11-12 اسے یقین کے طور پر گاتا ہے۔

انجیل کے دل کو واضح طور پر کیوں بیان نہیں کیا جاتا؟

اس میں الجھن کی کیا بات ہے؟ کسی نے مجھے بتایا تھا کہ اس کا ایمان غیر متزلزل تھا۔ اس بدھ کے بعد بدھ وہ معجزاتی راتوں میں جاتا تھا۔ اور بدھ کے بعد بدھ کو وہ وہ چیز لے کر آیا جسے ہم "اگواڈیٹو" کہتے ہیں۔ کچھ بھی نہیں۔

وہ اور اس کے دوست لاشعوری طور پر کیا تلاش کر رہے تھے؟ ہم انجیل کے گرد گھومتے ہیں بغیر اس میں داخل ہوئے؟ "تم بادشاہی سے زیادہ دور نہیں ہو۔" یسوع نے یہ ایک آدمی سے کہا۔ جس کا مطلب ہے کہ وہ اندر نہیں تھا۔ قریب اندر نہیں ہے۔

اپنی روحانی زندگی پر فخر کرنے والا شخص یسوع سے بہترین ارادوں کے ساتھ رابطہ کرتا ہے۔

یا شاید اپنے کاموں کی تعریف حاصل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ میرا خیال ہے کہ وہ صرف تصدیق چاہتا تھا، جیسے کوئی بھی بچہ جو کچھ اچھا کرتا ہے اور اپنے والدین کو بتاتا ہے۔ مرقس 12:34۔ یسوع نے اسے اس کی حقیقت دکھائی تاکہ وہ حوصلہ دے۔ یسوع کی روح میں کبھی کسی کو حوصلہ شکنی نہیں تھی۔ اس نے خود کہا،

"جو بھی ان چھوٹے بچوں میں سے کسی کو گرا دے، اس پر افسوس ہے۔"

یسوع کی ایمانداری ہم سب پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس کے وقت کے لوگ اور آج ہم سب پر۔ میں کوشش کرتا ہوں کہ خدا کے کلام کے مطابق جتنا ممکن ہو کھلا اور ایماندار رہوں۔ دنیا قائل لوگوں سے بھری ہوئی ہے... اور اس میں تبدیلی لانے والوں کی کمی ہے۔ انجیل ایمانداری کا مطالبہ کرتی ہے۔

جو سوال ہمارے سامنے ہے وہ ایک قسم کی خلوص ہے جو تکلیف دیتی ہے:

میں خدا کے پاس کیوں آتا ہوں؟

اگر آپ کی مسیحی زندگی کبھی کپ کی طرح محسوس نہیں ہوئی، تو کیا وہ کبھی اپنی موت کی طرح نظر آئی؟ بپتسمہ گیلا ہونا نہیں ہے۔ یہ صرف غرق ہونا نہیں ہے۔ یہ خدا کے ہاتھ میں رکھنے والے کسی بھی کپ کو پینے کے لیے تیار ہونا ہے۔

کوئی سوال؟ adelzotto@live.com   مزید تلاش کریں؟ www.Juan832.com